بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام اسامہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اسامہ نام کا معنیٰ کیا ہے، اور یہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

اسامہ کا معنیٰ ہے : "شیر" یہ نام رکھ سکتے ہیں، بلکہ یہ بہتر ناموں میں سے ہے کہ اسامہ متعدد صحابہ و تابعین علیہم الرضوان کا نام ہے، جن میں سے مشہور صحابی، اسامہ بن زید، رضی اللہ تعالی عنہما ہیں، اور نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کی حدیث پاک میں ترغیب موجود ہے، اور اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہوگی۔

شمس العلوم ودواء کلام العرب من الکلوم لنشوان الحمیری (وفات : 573ھ) میں ہے : ”[أُسَامَةُ]: الأسد، وهو معرفة. وبه سمّي الرجل أُسامة، قال زهير: ولأنت اشجع من أسامة إِذْ دُعيت نزال ولجّ في الذعر“ ترجمہ : اسامہ کا معنیٰ ہے شیر، یہ معرفہ ہے، اسی لحاظ سے مردوں کا نام رکھا جاتا ہے۔ زہیر نے شعر میں کہا : تم اسامہ یعنی شیر سے زیادہ بہادر ہو، جب نزال اور لج کو خوف وہراس میں بلایا جائے۔ (شمس العلوم ودواء کلام العرب من الکلوم، جلد 1، صفحہ 256، بیروت)

فیروزاللغات میں ہے : ”اسامہ، (اسم جنس) شیر کا نام۔“ (فیروزاللغات، صفحہ 91)

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں ہے : ”أسامة بن زيد بن حارثة بن شراحيل ۔۔۔ أسامة بن عمير الهذلي ۔۔ له صحبة ورواية ۔۔ أسامة بن شريك ۔۔ كوفي له صحبة ورواية“ ترجمہ : اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل، اسامہ بن عمیر الھذلی یہ صحابی ہیں اور ان کی مرویات ہیں، اسامہ بن شریک کوفی، یہ صحابی ہیں اور ان کی مرویات ہیں۔ (الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، جلد 1، صفحہ 75 تا 75، لبنان)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب :

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء واولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو" (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جا سکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جا سکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-5370

تاریخ اجراء : 19 ربیع الاول 1448ھ/02 ستمبر 2026ء